311 ـ کیا طلاق کی عدت کے دوران بیوی سے ہم بستری کرنا جائز ہے

سوال

کیا دوران عدت مرد اپنی بیوی سے مجامعت جاری رکھ سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب مرد بیوی کوپہلی اوردوسری طلاق دے اوروہ عدت میں داخل ہوجائے تووہ یہ عدت اس کے پاس ہی اس کے گھرمیں گزارے گی اس لیے کہ ابھی تک وہ اس کی بیوی ہے اوراس کی عصمت میں داخل ہے ، اورجب وہ اس کے ساتھ ہم بستری کرنا چاہے توبعض علماء کا کہنا ہے کہ اگروہ اس سے ہم بستری کرتا ہے تویہ اس کا رجوع اوراس کی عدت کی انتہاء ہوگی ـ

اوربعض علماء تویہ کہتے ہیں کہ اس سے رجوع کرنا واجب ہے اوراسے رجوع کے الفاظ ادا کرتے ہوئے یہ کہنا ہوگا میں نے آپ کےساتھ رجوع کرلیا یا پھر یہ کہے کہ میں نے فلان عورت سے رجوع کرلیا اوراس پر دوگواہ بھی بنائے تواس طرح اس کی عدت ختم ہوجائے گی ـ

اوروہ جب چاہے اپنے وطن واپس آسکتا ہے ، جب وہ اپنی بیوی سے ہم بستری کرنا چاہے تویہی طریقہ سلیم اوربہتر ہے ـ

لیکن تیسری طلاق کے بعد وہ اپنی عدت میں خاوند کے پاس نہیں ہوگی بلکہ وہ اس کے گھر سے نکل جائے گی اوروہ عورت اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی اورمرد سے شادی نہ کرلے ، اوراگروہ دوسرا شخص بھی جب اپنی مرضی سے اسے طلاق دے دے تواس کے لیے پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کرنا جائز ہے ـ

واللہ اعلم .